مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ

الوظیفۃ الکریمۃ

مصنف

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، مجددِ دین وملت

مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

صبح وشام کے اَورادو وَظائف 12

سانپ، بچھو وغیرہ سے حفاظت کے لیے 14

شیطان اور اس کے لشکروں سے حفاظت کے لیے 18

دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ ہوں 18

قرض کی ادائیگی کے لیے 19

پانچوں نمازوں کے بعد کے اوراد 22

سوتے وقت کے وظائف 30

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

مدنی چینل
دیکھتے رہیے

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

https://alislami.net

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجیے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجیے، ان شاءاللہ عزوجل علم میں ترقی ہو گی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

https://alislami.net
www.dawateislami.net

مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ

الوَظِیفۃُ الکَرِیمۃ

مصنف

اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنت، مجدد دین وملت

مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

https://alislami.net

www.dawateislami.net

الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : الوظیفۃ الکریمۃ

مصنف : اعلیٰ حضرت، مجددِ دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سن طباعت : 14 ربیع النور 1431ھ، یکم مارچ 2010ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

قیمت :

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

https://alislami.net

www.dawateislami.net

فہرس

صفحہ	عنوان	نمبرشمار
4	الوظیفۃ الکریمۃ پڑھنے کی نیتیں........................	1
8	پیش لفظ........................	2
10	خطبہ (از مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ المنان)........................	3
12	صبح وشام کی تعریف........................	4
12	صبح وشام پڑھنے کے اوراد........................	5
21	صبح پڑھنے کے اوراد........................	6
22	پانچوں نمازوں کے بعد کے اوراد........................	7
25	نمازِ صبح وعصر کے بعد کے اوراد........................	8
25	نمازِ صبح کے بعد کے اوراد........................	9
26	نمازِ مغرب کے بعد کے اوراد........................	10
27	رات میں پڑھنے کے اوراد........................	11
28	بعد نمازِ عشاء کے اوراد........................	12
30	سوتے وقت کے عملیات........................	13
34	بیدار ہونے پر پڑھنے کے اوراد........................	14
34	تہجد........................	15
35	ذکرِ چہار ضربی........................	16
36	ذکرِ خفی........................	17
37	پاسِ انفاس........................	18
37	تصورِ شیخ........................	19
39	مآخذ ومراجع........................	20

https://alislami.net
www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

’’اللہ کو بہت یاد کرو‘‘ کے پندرہ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ’’15 نیّتیں‘‘

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: ’’اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخل کر دیتی ہے۔‘‘

(الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث ۹۳۲۶، ص ۵۵۷، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دو مَدَنی پھول: ﴿1﴾ بغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿2﴾ جتنی اچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حَمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوُّذ و ﴿4﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) ﴿5﴾ حتَّی الوسع اِس کا باوُضُو اور ﴿6﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿7﴾ ذکر اللہ کی فضیلت حاصل کروں گا ﴿8﴾ کچھ نہ کچھ اوراد کو اپنا معمول بناؤں گا (بالخصوص نمازوں کے بعد کے اوراد) ﴿9﴾ جہاں ’’اَللّٰہ‘‘ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿10﴾ جہاں جہاں ’’سرکار‘‘ کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا ﴿11﴾ جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کیلئے آیتِ کریمہ: ’’فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ(۴۳)‘‘ ترجمۂ کنز الایمان: ’’تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔‘‘ (پ ۱۴، النحل: ۴۳) پر عمل کرتے ہوئے عُلَماء سے رُجوع کروں گا ﴿12﴾ اوراد پڑھنے سے پہلے کسی سنی قاری یا عالم کو سنا کر اپنے مخارج کی درستی کروں گا ﴿13﴾ ہر ورد کے اوّل آخر کم از کم ایک بار

https://alislami.net
www.dawateislami.net

درود شریف پڑھوں گا ﴿14﴾ تمام امت کو اس کا ایصالِ ثواب کروں گا ﴿15﴾ کتابت وغیرہ میں شَرعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔ (ناشِرین ومصنّف وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اچھی اچھی **نیّتوں** سے متعلق رَہنمائی کیلئے، **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان **"نیّت کا پھل"** اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ **کارڈ** اور **پمفلٹ** **مكتبة المدينه** کی کسی بھی شاخ سے ھدِیّۃً طلب فرمائیں۔

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر **عمامہ شریف** سجانے والا خوش نصیب مسلمان **فالج** اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ **عمامہ شریف** سجانے کی برکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا لہٰذا امریکہ میں **فالج** کے علاج کے لیے عمامہ نما "ماسک" (Mask) بنایا گیا ہے۔ (مدنی پنج سورہ (از امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ) ص۱۳)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

المدينة العلمية

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ
مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَلٰی اِحْسَانِهٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِهٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس " **المدينة العلمية** " بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

﴿۱﴾ شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴿۲﴾ شعبۂ درسی کُتُب
﴿۳﴾ شعبۂ اصلاحی کُتُب ﴿۴﴾ شعبۂ تراجمِ کتب
﴿۵﴾ شعبۂ تفتیشِ کُتُب ﴿۶﴾ شعبۂ تخریج

"**المدينة العلمية**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت امامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ

https://alislami.net
www.dawateislami.net

بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولینا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّی الوسع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بشُمُول ''**المدینة العلمیة**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

https://alislami.net
www.dawateislami.net

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قرآن کریم میں اللہ عزوجل کا ارشاد عالیشان ہے:

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا (پ ۵، النسآء: ۱۰۳)

ترجمۂ کنز الایمان: پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے۔

صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی اس آیہ مبارکہ کے تحت خزائن العرفان میں فرماتے ہیں: ''یعنی ذکرِ الٰہی کی ہر حال میں مداومت کرو اور کسی حال میں اللہ عزوجل کے ذکر سے غافل نہ رہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر فرض کی ایک حد مُعَیَّن فرمائی سوائے ذِکر کے، اس کی کوئی حد نہ رکھی، فرمایا: ذکر کرو کھڑے بیٹھے، کروٹوں پر لیٹے، رات میں ہو یا دن میں، خشکی میں ہو یا تری میں، سفر میں اور حضر میں، غناء میں اور فقر میں، تندرستی اور بیماری میں، پوشیدہ اور ظاہر۔''

مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل یہ ہے کہ تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان اللہ عزوجل کے ذکر سے تر ہو۔'' (الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۱۹۸، ص ۱۹)

سرکارِ مدینہ قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے دن کی ابتداء کسی اچھے کام سے کی اور اپنے دن کو اچھے کام ہی پر ختم کیا تو اللہ عزوجل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ''ان دونوں کے درمیان جو گناہ (صغیرہ) ہیں انہیں مت لکھو۔''

(الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۸۴۲۳، ص ۵۱۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث میں ذِکرُ اللہ کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے اور اسکے فضائل بے شمار ہیں، انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو ذکرِ الٰہی میں مشغول

https://alislami.net
www.dawateislami.net

رکھے اور کسی سختی و پریشانی میں بھی اس سے غافل نہ ہو۔ ہمارے بزرگان دین رحمہم اللہ المبین نے اپنی زندگیاں اللہ عزوجل کے ذکر میں گزاریں اور اپنے متعلقین کو بھی فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ ہر وقت اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول رہنے کی تاکید وتلقین فرماتے رہے، بلکہ امت کی خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت انہوں نے قرآن وحدیث اور دیگر روایات کی روشنی میں مختلف اذکار کو جمع کر دیا اور صبح وشام اور دن رات میں ان کو مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ترغیب دلائی تا کہ ان پر عمل کرنے والوں کے دلوں کی جلا ہو اور انہیں دنیا وآخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔ اعلیٰ حضرت، مجدد دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ المنان نے بھی اَوراد ووَظائف کا ایک مجموعہ مرتب فرمایا جو **"الوظیفۃ الکریمۃ"** کے نام سے مشہور ہے جس میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صبح وشام اور پانچوں نمازوں کے بعد کے وِرد ووظائف اور انکے فضائل تحریر فرمائے ہیں اور ساتھ ہی ذکرِ خفی کے پانچ مخصوص طریقے بھی ذکر کردیئے ہیں نیز آخر میں تصورِ شیخ کا طریقہ بھی ارشاد فرمادیا ہے، اللہ عزوجل ہمیں ان اوراد سے مستفید ہونے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے اور فیضانِ اولیاء سے ہمیں مالا مال فرمائے۔ آمین

الحمدللہ! عزوجل تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کی مجلس " المدینة العلمية " کے مدنی علماء دامت فیوضہم نے اس مجموعہ کو بھی جدید انداز میں پیش کرنے کی سعی کی اور اس غرض سے تمام اوراد کی حتی المقدور اصل مصادر سے تطبیق کی اور حواشی کی صورت میں ان کے حوالہ جات اور ساتھ ہی ان دعاؤں کا ترجمہ بھی تحریر کردیا ہے۔ اللہ عزوجل علماء کرام دامت فیوضہم کی اس محنت پر انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے اور ان کے علم وعمل میں برکتیں دے اور دعوتِ اسلامی کی مجلس " المدینة العلمية " اور دیگر مجالس کو دن گیارھویں رات بارھویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

شعبۂ کتب اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ مجلس المدینة العلمية

https://alislami.net
www.dawateislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا لِّمَنْ جَعَلَ الدُّعَآءَ عِبَادَۃً بَلْ مُخَّ الْعِبَادَۃِ وَ اَمَرَ بِاُدْعُوْنِیْ عِبَادَہٗ وَ اَلْزَمَہٗ بِوَعْدِہِ الْاِجَابَۃَ وَمَنْ دَعَا رَبَّہٗ لَبَّیْکَ یَا عَبْدِیْ اَجَابَہٗ قَالَ رَبُّکُمْ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّہٗ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اخْتَبَا دَعْوَتَہُ الْمُسْتَجَابَۃَ لِیَوْمِ الْمَثَابَۃِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَا انْہَلَّ الدِّیَمُ مِنَ السَّحَابَۃِ ط اٰمِیْنْ

حمد (1) اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم، والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا، ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوثُ الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا، اپنے اولیا، ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا، جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیا والا ربِ کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور

---

1 ......حضور پُر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زَواہر مثلِ دُرِمکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا کہ ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو، انہیں بجنسہٖ نقل کر کے کہ یہ یہیں تک تھے، جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا، اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا:

فَعَلَیْکُمْ بِالدُّعَآءِ فَاِنَّ الدُّعَآءَ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ اَنْ یُّبْرَمَ

بارگاہِ کرم سیّدِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلٰی حضرت قبلہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اَذکار و اَشغال دُرِّ مَکنُون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلسنت و خواجہ تاشانِ قادریت و رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا، ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا، مولٰی تعالٰی ان کی برکات سے تمام اہلِ سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین!

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

دعوتِ اسلامی کے **سنتوں کی تربیت** کے **مدنی قافلوں** میں سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مدنی انعامات کا کارڈ** پُر کر کے ہر **مدنی ماہ** کے دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے **پابندِ سنت** بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے، اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح میں پڑھنا ہو گیا، یوں ہی دو پہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

﴿1﴾ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (1) ایک ایک بار

﴿2﴾ آیَۃُ الْکُرْسِی (2) ایک ایک بار

❶...... ترجمہ: پاک ہے اللہ عزوجل اپنی تعریف کے ساتھ، نیکی کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے، جو اس نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ عزوجل سب کچھ کرسکتا ہے، اللہ عزوجل کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

❷...... اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۵۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

https://alislami.net
www.dawateislami.net

اور اس کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط حٰمٓ ۚ۝۱ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۙ۝۲ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ط لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ط اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ۝۳ (1) ایک ایک بار

﴿3﴾ تینوں ” قُلۡ “ (2) تین تین بار

ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے، صبح پڑھے تو شام تک اور شام

---

1 ...... ترجمۂ کنز الایمان: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔

(پ ٢٤، المؤمن : ١۔٣)

2 ...... قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ۝۳ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع (پ ٣٠، الاخلاص)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ۝۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ۝۲ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ۝۳ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ۝۴ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع (پ ٣٠، الفلق)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ۝۱ مَلِکِ النَّاسِ ۙ۝۲ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ۝۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ۝۴ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ۝۵ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝۶ ع (پ ٣٠، الناس)

ترجمۂ کنز الایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اسکے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

پڑھے تو صبح تک۔[1]

﴿4﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوۡقُ الۡخَیۡرَ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنۡ نِّعۡمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[2] تین تین بار

اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: ﴿1﴾ جلنا ﴿2﴾ ڈوبنا ﴿3﴾ چوری ﴿4﴾ سانپ ﴿5﴾ بچھو ﴿6﴾ شیطان ﴿7﴾ سلطان۔[3]

صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

﴿5﴾ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ[4] تین تین بار

سانپ، بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔[5]

﴿6﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

---

1 ......سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح،الحدیث:٥٠٨٢،٥٠٥٧، ج٤، ص٤١٤،٤١٦ وسنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی،الحدیث:٢٨٨٨، ج٤،ص٤٠٢

2 ......ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے مَاشَآءَ اللّٰہُ خیر اور بھلائی صرف اللہ عزوجل ہی عطا فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ برائی اور مصیبت کو صرف اللہ عزوجل ہی دور فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ ہر نعمت اللہ عزوجل کی طرف سے ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

3 ......الدر المنثور، سورۃ الکھف، تحت الآیۃ: ٨٢، ج٥، ص ٤٣٤

4 ......ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔

5 ......سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب فی الاستعاذۃ، الحدیث:٣٦١٦، ج٥، ص٣٤٦

https://alislami.net
www.dawateislami.net

وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (1) تین تین بار

زہر وضرر سے امان رہے۔

﴿7﴾ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا (2) تین تین بار

اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اسے راضی کرے۔(3)

﴿8﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ (4)

دس دس بار

ہر بلا ومکر سے محفوظی، حدیث میں سات بار فرمایا۔(5) حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا، فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے بحمد اللہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

﴿9﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

---

1 ...... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، الحدیث:٥٠٨٨، ج٤، ص٤١٨)

2 ...... ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہوں۔

3 ...... المصنف لابن ابی شیبۃ ، کتاب الدعاء ، باب ما یستحب ان یدعوا بہ اذا اصبح ، الحدیث:٨، ج٧، ص٤١

4 ...... ترجمۂ کنز الایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔(پ١١، التوبۃ: ١٢٩)

5 ...... الدر المنثور، سورۃ التوبۃ ، تحت الآیۃ : ١٢٩ ، ج ٤ ، ص ٣٣٤

https://alislami.net
www.dawateislami.net

وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَیُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَکَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ (1) ایک ایک بار

جس سے کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

﴿10﴾ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا ختم سورۃ تک (2) ایک ایک بار

شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

---

(1)...... ترجمۂ کنزالایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ (پ ۲۱، الروم: ۱۷۔ ۱۹)

(الدر المنثور، سورۃ الروم، تحت الآیۃ: ۱۷، ج۶، ص۴۸۹)

(2)...... اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

(پ۱۸، المؤمنون: ۱۱۵۔۱۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بیشک کافروں کو چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿11﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (1) تین بار پھر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ سورۂ حشر کی آخیر تین آیتیں (2) ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔(3)

﴿12﴾ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعْلَمُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ (4) تین تین بار، خاتمہ ایمان پر ہو۔

﴿13﴾ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ (5) تین

---

1 ...... ترجمہ: میں اللہ سمیع علیم کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

2 ...... ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۲۳﴾ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾ (پ۲۸،الحشر:۲۲۔۲۴)

ترجمۂ کنزالایمان: وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبّر والا اللہ کو پاکی ہے انکے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

3 ...... سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، الحدیث: ۲۹۳۱، ج۴، ص۴۲۳

4 ...... ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ جان بوجھ کر کسی شے کو تیرا شریک بنائیں اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الکوفیین، الحدیث: ۱۹۶۲۵، ج۷، ص۱۴۶)

5 ...... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

تین بار

دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔(1)

﴿14﴾ اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (2) ایک ایک بار

صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو پڑھے تو شب بھر کی۔(3) شام کو "اَصْبَحَ" کی جگہ "اَمْسٰی" کہے۔

فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (4) زائد کرتا ہے۔

﴿15﴾ بِسْمِ اللہِ جَلِیْلِ الشَّاْنِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللہُ کَانَ، اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (5) ایک ایک بار

شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔(6)

﴿16﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ

---

(1) ......فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، الحدیث: ٦١٣٩، ٦١٤٠، ج٤، ص٦٨٣

(2) ......ترجمہ: یا اللہ! عزوجل میں نے یا تیری مخلوق میں سے کسی نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی تو وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہیں۔

(3) ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ...الخ، الحدیث: ٤٣٦٨، ج٤، ص٨٩

(4) ......ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

(5) ......ترجمہ: اللہ جلیل الشان، عظیم البرہان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء، جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی شیطان مردود سے۔

(6) ......فردوس الاخبار للدیلمی، باب المیم، الحدیث: ٦٤٥٩، ج٢، ص٣١٦

https://alislami.net
www.dawateislami.net

وَ جَمِیۡعَ خَلۡقِكَ اِنَّكَ اَنۡتَ اللهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ (1) چار چار بار ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔(2) شام کو ''اَصۡبَحۡتُ'' کی جگہ ''اَمۡسَیۡتُ'' کہے۔

﴿17﴾ اَللّٰھُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوۡدِكَ وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَّا مُنۡتَھٰی لَهٗ دُوۡنَ مَشِیۡئَتِكَ وَلَكَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا عِنۡدَ كُلِّ طَرۡفَةِ عَيۡنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفۡسٍ (3) ایک ایک بار، گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔(4)

﴿18﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ وَ قَھۡرِ الرِّجَالِ (5) ایک ایک بار، غم و اَلم سے بچے ، ادائے قرض کیلئے گیارہ گیارہ بار

---

1 ...... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں نے صبح کی، تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے کہ اللہ صرف تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

2 ...... سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح ، الحدیث: ۵۰۶۹، ج ٤، ص ٤١٢

3 ...... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل تیرے لیے دائمی حمد ہے تیرے دوام کے ساتھ اور تیرے لیے ہمیشہ رہنے والی حمد ہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے ایسی حمد ہے جس کی تیری مشیت کے سوا کوئی انتہاء نہ ہو اور ہر لمحہ اور ہر سانس تیرے لئے ہی ہے ہر حمد۔

4 ...... المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، الحدیث: ۸۵۳۸، ج ٤، ص ١٥٢ بالتغیر

5 ...... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں غم واَلم، عجز و سستی، بزدلی و بخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

پڑھے۔(1)

﴿19﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ (2) ایک ایک بار، سب کام بنیں۔

﴿20﴾ اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَ اخْتَرْ لِیْ وَ لَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰٓی اِخْتِیَارِیْ (3) سات سات بار، دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

﴿21﴾ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار ایک ایک یا تین تین بار، گناہ معاف ہوں اور اس دن رات میں مرے تو شہید، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (4)

---

1 ......سنن ابی داود، کتاب الصلوۃ، کتاب الوتر، باب فی الاستعاذۃ، الحدیث:١٥٥٥، ج٢، ص١٣٣

2 ......ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ ایک پل کیلئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام حال کو درست کر دے۔

3 ......ترجمہ: اے اللہ عزوجل میرے لیے بہتر معاملہ مقدر فرما اور اس میں بھلائی عطا فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔

(کشف الخفاء، حرف الخاء المعجمۃ، الحدیث:١٢٧٤، ج١، ص٣٥٢)

4 ......ترجمہ: الٰہی عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

(السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، الحدیث: ١٠٤١٧، ج٦، ص١٥٠ وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول اذا اصبح، الحدیث:٤٣، ص٢٢)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ (1) اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

﴿22﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (2) سو سو بار

دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔ (3)

صرف صبح

﴿1﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (4)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔ (5)

﴿2﴾ سورۂ اخلاص (6) گیارہ بار، اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (7)

﴿3﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (8) اکتالیس بار

اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

---

1 ......ترجمہ: اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما۔

2 ......ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو صریح سچا بادشاہ ہے۔

3 ......حلیۃ الاولیاء، ۱۰۴۱۰-سالم الخواص، الحدیث: ۱۲۳۱۲، ج۸، ص۳۰۹ بالتغیر.

4 ......ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے جو کبریائی اور بڑائی والا ہے۔

5 ......بعض مطبوعوں میں اس دعا کی کوئی تعداد مذکور نہیں اور بعض میں گیارہ بار تحریر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

6 ...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾ (پ۳۰، الاخلاص) ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

7 ......الدر المنثور، سورۃ الاخلاص، ج ۸، ص ۶۸۱

8 ......ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿4﴾ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ (1) تین بار

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔ (2)

﴿5﴾ تلاوتِ قرآن عظیم کم ازکم ایک پارہ، حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر و اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

﴿6﴾ دلائل الخیرات ایک حزب

﴿7﴾ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبلِ طلوع ہوں یا بعدِ طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

﴿1﴾ آیۃُ الکُرسی (3) ایک ایک بار

مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔ (4)

---

❶ ......ترجمہ: پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ۔

❷ ......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث قبیصة بن مخارق، الحدیث: ۲۰۶۲۵، ج۷، ص ۳۵۲

❸ ...... اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۬ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَ مَا خَلْفَہُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۵۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

❹ ......مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب الذکر بعد الصلاۃ، الحدیث: ۹۷۴، ج۱، ص ۱۹۷

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿2﴾ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (1) تین تین بار، گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(2)

﴿3﴾ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا

''سُبْحٰنَ اللہِ'' تینتیس بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' تینتیس بار ''اَللہُ اَکْبَرُ'' چونتیس بار، اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (3) ایک بار

اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر اس کا جو اس کے مثل پڑھے۔(4)

﴿4﴾ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (5)

---

❶......ترجمہ: میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ عزوجل سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

❷......سنن الترمذی، احادیث شتی، ۱۱۷۔باب، الحدیث: ۳۵۸۸، ج۵، ص۳۳۶ وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول فی دبر الصلاۃ الصبح، الحدیث: ۱۳۷، ص۵۱

❸......ترجمہ: اللہ عزوجل پاک ہے، سب خوبیاں اللہ عزوجل کے لیے ہیں، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

❹......الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، فصل فی القنوت، ذکر البیان بانّ التسبیح والتحمید...الخ، الحدیث: ۲۰۱۲، ج۳، ص۲۳۱

❺......ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن ورحیم ہے، اے اللہ! عزوجل مجھ سے غم وملال دور فرما۔(مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب الدعا فی الصلاۃ وبعدھا، الحدیث: ۱۶۹۷۱، ج۱۰، ص۱۴۴)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

ہر غم و پریشانی سے بچے، فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّةِ (1)

﴿5﴾ پنج گنج قادریہ، برکات بے شمار ہیں۔

بعد نمازِ فجر "یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ"

بعد نمازِ ظہر "یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ"

بعد نمازِ عصر "یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ"

بعد نمازِ مغرب "یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ"

بعد نمازِ عشاء "یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ"

سو مرتبہ۔

اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ عمل

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں تمہارے اس عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے رب عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ ہے، تمہارے درجات میں سب سے اونچا اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، تمہارے لئے دشمنوں سے لڑنے اور ان کی گردنیں کاٹنے یا اپنی گردن کٹوانے سے بہتر ہے؟" صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: "ضرور ارشاد فرمائیں" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "**اللہ عزوجل کا ذکر**"۔

(سنن الترمذی، الحدیث: ۳۳۸۸، ج۵، ص۲۴۶)

---

(1)...... ترجمہ: اور اہلِ سنت سے (غم وملال دور فرما)۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

نمازِ صبح و عصر کے بعد

﴿1﴾ بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (1) دس دس بار

ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے، گناہ معاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔ (2)

﴿2﴾ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (3) سات سات بار

دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔ (4)

نمازِ صبح کے بعد

﴿1﴾ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْاَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

---

1 ......ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے مُلک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

2 ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الشامیین، الحدیث: ۱۸۰۱۲، ج۶، ص ۲۸۹

3 ......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل مجھے دوزخ کی آگ سے بچا۔

4 ......مسند ابی یعلی، مسند ابی ھریرۃ، الحدیث: ۶۱۶۴، ج۵، ص ۳۷۸

https://alislami.net
www.dawateislami.net

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (1) ایک بار، یا تین بار

ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالٰی ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

﴿2﴾ بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں اس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے پورے حج وعمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔ (2)

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر اَلتَّحِیَّاتُ و درود و دُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" سے شروع کرے، ان میں

---

1 ......ترجمہ: اے اللہ عزوجل تو جیسے اور جہاں سے چاہے میرے ہر معاملے میں مجھے کفایت فرما، میرے دین کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میری دنیا کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میرے ہر پریشان کُن معاملے میں اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ پر سرکشی کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ سے حسد کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، جو مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے اس کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، نزع کی تکالیف کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، قبر میں سوالات کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میزانِ عمل کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، پل صراط سے گزرتے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھے اللہ عزوجل کافی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

2 ......سنن الترمذی، کتاب السفر، باب ذکر ما یستحب من الجلوس... الخ، الحدیث: ٥٨٦، ج٢، ص١٠٠

https://alislami.net
www.dawateislami.net

پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃِ اَوّابین ہے اور اللہ اوّابین کیلئے غفور ہے۔(1)

شب میں (یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

﴿1﴾ **سورۂ مُلک**

عذابِ قبر سے نجات ہے۔(2)

﴿2﴾ **سورۂ یٰسٓ**

مغفرت ہے۔(3)

﴿3﴾ **سورۂ واقعہ**

فاقہ سے امان ہے۔(4)

﴿4﴾ **سورۂ دخان**

صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔(5)

1 ......الدر المختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی السنن والنوافل، ج ۲، ص ۵۴۷ والمعجم الاوسط للطبرانی، باب المیم، الحدیث: ۷۲۴۵، ج ۵، ص ۲۵۵

2 ......سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملک، الحدیث: ۲۸۹۹، ج ۴، ص ۴۰۷

3 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث: ۲۴۵۸، ج ۲، ص ۴۷۹

4 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث: ۲۴۹۷، ج ۲، ص ۴۹۱

5 ......سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل حم الدخان، الحدیث: ۲۸۹۷، ج ۴، ص ۴۰۶

https://alislami.net
www.dawateislami.net

بعد نمازِ عشاء

﴿1﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ (1)

صَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ (2)

طاق بار جتنا نبھ سکے، حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لئے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت

---

1 ......سعادة الدارين ، تتمة فى الفوائد التى تفيد رؤيا النبى صلى اللّٰه عليه وسلم،ص ٤٤٤

2 ......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ وہ اسکے اہل ہیں، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے کہ تو انکے لئے پسند فرماتا ہے، اے اللہ! عزوجل روحوں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل اجساد میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسدِ مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل قبروں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر رحمت نازل فرما، اللہ عزوجل ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

عطا ہو، آگے ان کا کرم بے حدو انتہا ہے۔

فراق ووصل چہ خواہی رضائے دوست طلب   کہ حیف باشد از و غیرِ او تمنائے (1)

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے، یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سن رہے ہیں، اس کے دل کے خطروں پر مُطَّلِع ہیں۔

﴿2﴾ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ (2) سومرتبہ، گناہوں کی مغفرت، آفاتِ دنیاوی واُخروی سے نَجات وصفاءِ قلب۔

---

1 ...... یعنی وصل وفراق سے کیا غرض! محبوب کی خوشنودی کا طالب ہو، دوست سے اس کے علاوہ کی تمنا کرنا باعث افسوس ہے۔

2 ...... ترجمہ: اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ آپ زندہ اوراَوروں کا قائم رکھنے والا ، اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بہت مہربان رحمت والا ، اے اللہ! عزوجل تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا، اے اللہ! عزوجل دائمی درود وسلام اور برکتیں نازل فرما اُمّی نبی پر اوران کی آل اور تمام اصحاب پر، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے رسول ہیں، اللہ عزوجل ان پر رحمت وسلامتی نازل فرمائے، اے فریادرس! اے فریادرس! اے فریادرس!

https://alislami.net
www.dawateislami.net

سوتے وقت

﴿1﴾ آیۃ الکرسی شریف (1) ایک بار۔

جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے، اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو، آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔ (2)

﴿2﴾ تسبیحِ حضرتِ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا۔ (3)

صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔ (4)

---

1 ...... اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۬ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۵۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

2 ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث: ۲۳۹۵، ج۲، ص۴۵۸.

3 ......"سُبْحٰنَ اللّٰہِ" تینتیس بار، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" تینتیس بار، "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" چونتیس بار۔

4 ......صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب التسبیح اول النہار وعند النوم، الحدیث: ۲۷۲۸، ص ۱۴۶۰ ملخصاً.

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿3﴾ "اَلْحَمْدُ" (1) و "قُلْ" (2) ایک ایک بار۔ (3)

﴿4﴾ ابتدائے سورۂ بَقَرَة سے مُفْلِحُوْنَ تک۔ (4)

---

1 ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ (پ ۱، الفاتحۃ)

ترجمۂ کنزالایمان: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

2 ...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پ ۳۰، الاخلاص)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

3 ......الجامع الصغیر للسیوطی، حرف الھمزۃ، الحدیث: ۸۹۲، ص ۶۱

4 ...... الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

(پ ۱، البقرۃ: ۱۔۵)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

اور آخر "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے۔(1)

ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔(2)

---

1 ......اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(پ۳،البقرة:۲۸۵،۲۸۶)

ترجمۂ کنزالایمان: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

2 ......صحيح البخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل البقرة، الحديث:۵۰۰۹، ج۳، ص۴۰۵ و شعب الايمان للبيهقي، باب في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور والآيات، الحديث:۲۴۱۲، ج۲، ص۴۶۴.

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿5﴾ " اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا " سے آخر " کَھف " تک چار آیتیں۔(1)
شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔(2)
﴿6﴾ دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں " قُلْ " (3) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے

---

(1) ...... اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
(پ ۱۶، الکھف ۱۰۷۔۱۱۰)

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورتِ بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(2) ...... سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، الحدیث: ۳٤۰٦، ج۲، ص٥٤٦

(3) ...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پ ۳۰، الاخلاص)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (پ ۳۰، الفلق)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾
(پ ۳۰، الناس)

ترجمۂ کنزالایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

https://alislami.net
www.dawateislami.net

سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح، ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔(1)

﴿7﴾ سورۃ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (2) پر خاتمہ کرے۔ اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔(3) اِنْ شَآءَ اللّٰه تَعَالٰی

سوتے سے اٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (4)

قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللّٰه تَعَالٰی اللہ عزوجل کی حمد کرتا اٹھے گا۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول وآخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے

---

(1) ......صحیح البخاری کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، الحدیث: ۵۰۱۷، ج۳، ص۴۰۷ وتفسیر روح البیان، سورۃ یوسف، تحت الآیۃ: ۶۷، ج۴، ص۲۹۵

(2) ......قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ(۱) لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَۙ(۲) وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُۚ(۳) وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْۙ(۴) وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُؕ(۵) لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ۠(۶) (پ۳۰، الکافرون)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

(3) ......الجامع الصغیر للسیوطی، حرف الھمزۃ، الحدیث: ۳۶۷، ص ۲۸ و فیض القدیر للمناوی، حرف الھمزۃ، تحت الحدیث: ۳۶۷، ج۱، ص۳۲۴

(4) ......ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، الحدیث: ۶۳۱۲، ج۴، ص۱۹۲)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

جس وقت آنکھ کھلے اگر چہ رات کے نو بجے، یا جاڑوں میں پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے، وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ (1) اور معمولِ مشائخ 12 رکعت، قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختمِ قرآنِ مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگِ کیاس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کی برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے مُحاذی لاکر " لَا " کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے مُحاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے " اِلٰہَ " کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور " ہَ " دہنی طرف خوب منہ پھیر کے کہے، پھر وہاں سے " اِلَّا اللہ " بقُوّت دل پر ضرب کرے۔ سو بار، یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت وفرصت بڑھاتا جائے، بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار " مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحٰبِہٖ وَ سَلَّمَ " کہہ لے تسکین پائے گا، مگر مُبتدی جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی صلاۃ اللیل، ج ۲، ص ۵۶۶۔۵۶۷

https://alislami.net
www.dawateislami.net

یہ ذکر ایسے وقت ہو یا ایسی جگہ ہو کہ رِیا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ رِیا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ رِیا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ اِنْ شَآءَ اللہ ریا سے محفوظ رہے گا یا رِیا دفع ہو جائے گا۔

ذِکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے:

﴿1﴾ سر جھکا کر ناف سے " لَا " کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا " اِلٰہَ " کی " ہ " دماغ تک لے جائے اور معاً " اِلَّا اللہُ " کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف، خواہ دل پر کرے۔

﴿2﴾ اسی طور پر " لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ " اس میں دوسرا جز " اِلَّا ھُوْ " ہوگا۔

﴿3﴾ صرف " اِلَّا اللہُ " کو پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر " اِلَّا الْ " دماغ تک لے جائے اور معاً " لٰہُ " وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

﴿4﴾ فقط " اَللہُ " پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے " لَا " کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور " ہُ " کی ضرب کرے۔

﴿5﴾ محض " اَللہْ "، بسکونِ ہا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر " لام " دماغ تک اور " لَاہْ " کی ضرب۔ اسے سو بار سے شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے اور ان

https://alislami.net
www.dawateislami.net

پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے، یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اِخفا کرتے ہیں، رُموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ اَنفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُو بمکانِ شیخ، اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دَرْیُوزہ گری (1) لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں، اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود مُتَمَثِّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

---

(1)......یعنی سائل کی طرح

https://alislami.net
www.dawateislami.net

تنبیہ: اذکارو اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضاء نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرنا جس قدر ممکن ہونہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہواس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔ اَذکار واَشغال کے لئے تین بَدْرَقوں (1) کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ مَنام (کم سونا)۔

وَ بِاللّٰہِ التَّوْفِیْق

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو

حضرت سیدتنا اُمِّ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔'' فرمایا: ''گناہوں کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کیا کرو کیونکہ یہ سب سے افضل جہاد ہے اور ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو کیونکہ تم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کثرتِ ذکر سے زیادہ پسندیدہ چیز نہیں پیش کرسکتی۔''

(المعجم الکبیر للطبرانی ،الحدیث:۳۱۳،ج۲۵،ص۱۲۹)

---

(1)...... معاونین (معاونت کرنے والوں)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

مآخذ ومراجع

مطبوعه	مصنف	نام کتاب
برکات رضا هند	کلام باری تعالیٰ	قرآن مجید
برکات رضا هند	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاالبریلوی ۱۳۴۰ھ	ترجمۂ قرآن کنز الایمان
دار الفکر بیروت	امام جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی ۹۱۱ھ	الدر المنثور
کوئٹه	امام اسماعیل حقی بن مصطفی البروسوی ۱۱۳۷ھ	تفسیر روح البیان
دار الکتب العلمیة بیروت	امام ابوعبد اللّٰه محمد بن اسماعیل بخاری۲۵۶ھ	صحیح البخاری
دار ابن حزم بیروت	امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری ۲۶۱ھ	صحیح مسلم
دار المعرفة بیروت	امام ابو عبد اللّٰه محمد بن یزید ابن ماجه۲۷۳ھ	سنن ابن ماجه
دار الفکر بیروت	امام ابو داود سلیمان بن اشعث ۲۷۵ھ	سنن ابی داود
دار الفکر بیروت	امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذی۲۷۹ھ	سنن الترمذی
دار الفکر بیروت	حافظ عبداللّٰه بن محمد بن ابی شیبة الکوفی ۲۳۵ھ	المصنف
دار الفکر بیروت	امام احمد بن حنبل ۲۴۱ھ	المسند
دار الفکر بیروت	امام عبد اللّٰه بن عبد الرحمن الدارمی۲۵۵ھ	سنن الدارمی
دار الکتب العلمیة بیروت	امام ابو عبد الرحمٰن احمد النسائی ۳۰۳ھ	السنن الکبریٰ
دار الکتب العلمیة بیروت	امام ابو یعلی احمد بن علی الموصلی۳۰۷ھ	المسند
دار احیاء التراث العربی	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی ۳۶۰ھ	المعجم الکبیر

https://alislami.net
www.dawateislami.net

المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت
عمل الیوم واللیلۃ	حافظ ابو بکر احمد بن محمد الدینوری ۳۶۴ھ	دار الکتاب العربی
المستدرک	امام محمد بن عبد اللہ الحاکم النیشاپوری ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
حلیۃ الاولیاء	امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصبہانی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن الحسین البیہقی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فردوس الاخبار	حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شہر دار الدیلمی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	امیر علاء الدین علی بن بلبان فارسی ۷۳۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی ۷۴۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	امام نور الدین علی بن ابی بکر ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت
الجامع الصغیر	امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
کشف الخفاء	امام شیخ اسماعیل بن محمد جراحی ۱۱۶۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فیض القدیر	امام محمد عبد الرء وف المناوی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الدر المختار	امام علاء الدین محمد بن علی حصکفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت
ردالمحتار	محمد امین بن عمر المعروف ابن عابدین ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت
سعادۃ الدارین	امام یوسف بن اسماعیل النبہانی ۱۳۵۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت

https://alislami.net
www.dawateislami.net

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 190 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 14 کتب ورسائل

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت﴾

اردو کتب:

1......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (حصہ اول) (کل صفحات 250)

2......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفلُ الفَقِیہِ الفَاھِمِ فِی اَحکَامِ قِرطَاسِ الدَّرَاھِمِ) (کل صفحات:199)

3......فضائل دعا (اَحسَنُ الوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَہٗ ذَیلُ المُدَّعَا لِاَحسَنُ الوِعَاءِ) (کل صفحات:326)

4......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلحُقُوقُ لِطَرحِ العُقُوقِ) (کل صفحات:125)

5......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظہَارُ الحَقِّ الجَلِيِّ) (کل صفحات:100)

6......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات:74)

7......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثبَاتِ ھِلَالٍ) (کل صفحات:63)

8......ولایت کا آسان راستہ (تصورشیخ) (اَلیَاقُوتَۃُ الوَاسِطَۃُ) (کل صفحات:60)

9......شریعت وطریقت (مَقَالُ العُرَفَاءِ بِاِعزَازِ شَرعٍ وَعُلَمَاءٍ) (کل صفحات:57)

10......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الجِیدِ فِی تَحلِیلِ مُعَانَقَۃِ العِیدِ) (کل صفحات:55)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجب الامداد) (کل صفحات 47)

12......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

13......راہِ خدا عزّوجلّ میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ القَحطِ وَالوَبَاءِ بِدَعوَۃِ الجِیرَانِ وَمُوَاسَاۃِ الفُقَرَاءِ) (کل صفحات:40)

14......اولاد کے حقوق (مشعلۃ الارشاد) (کل صفحات 31)

15......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (حصہ دوم) (کل صفحات 226)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ المُمتَارِ عَلٰی رَدِّ المُحتَارِ (المجلد الاوّل والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات:570، 672، 713، 650، 483)

21...... اَلزَّمزَمَۃُ القَمَرِیَّۃِ (کل صفحات:93) 22...... تَمھِیدُ الاِیمَانِ۔ (کل صفحات:77)

23......کِفلُ الفَقِیہِ الفَاھِمِ (کل صفحات:74) 24...... اَجلَی الاِعلَامِ (کل صفحات:70)

25......اِقَامَۃُ القِیَامَۃِ (کل صفحات:60) 26...... اَلاِجَازَاتُ المَتِینَۃِ (کل صفحات:62)

27......اَلفَضلُ المَوھَبِی (کل صفحات:46) 28......التعلیق الرضوی علی صحیح البخاری (کل صفحات:458)

عنقریب آنے والی کتب

1......جَدُّ المُمتَارِ عَلٰی رَدِّ المُحتَارِ (المجلد السادس) 2......اولاد کے حقوق کی تفصیل (مشعلۃ الارشاد)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿شعبہ تراجمِ کتب﴾

1.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (الزواجرعن اقتراف الکبائر) (کل صفحات:853)

2.....جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح) (کل صفحات:743)

3.....احیاء العلوم کا خلاصہ (لباب الاحیاء) (کل صفحات:641)

4.....عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات:412)

5.....آنسوؤں کا دریا (بَحْرُالدُّمُوْع) (کل صفحات:300)

6.....الدعوۃ الی الفکر (کل صفحات:148)

7.....نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّۃُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن) (کل صفحات:138)

8.....مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روشن فیصلے (اَلْبَاھِرُ فِیْ حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر) (کل صفحات:112)

9.....راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات :102)

10.....دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّھْدُ وَ قَصْرُ الْاَمَل) (کل صفحات:85)

11.....حسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:74)

12.....بیٹے کو نصیحت (اَیُّھَا الْوَلَد) (کل صفحات:64)

13.....شاہراہ اولیاء (مِنْھَاجُ الْعَارِفِیْن) (کل صفحات:36)

14.....سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْھِیْدُ الْفَرْشِ فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃِ لِظِلِّ الْعَرْش) (کل صفحات:28)

15.....حکایتیں اور نصیحتیں (الروض الفائق) (کل صفحات:649)

16.....آدابِ دین (الأدب فی الدین) (کل صفحات:63)

17.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) پہلی قسط: تذکرۂ خلفائے راشدین (کل صفحات:217)

18.....عیون الحکایات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات:413)

19.....امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیتیں (وصایا امام اعظم) (کل صفحات:46)

20.....نیکی کی دعوت کے فضائل (الامر بالمعروف والنھی عن المنکر) (کل صفحات:98)

21.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) دوسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام (کل صفحات:245)

22.....اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاءِ وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاءِ) تیسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابۂ کرام (کل صفحات:250)

23.....اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاءِ وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاءِ) چوتھی قسط: تذکرۂ اصحاب صفہ (کل صفحات:239)

24.....نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول (المواعظ فی الاحادیث القدسیہ) (کل صفحات:54)

25.....اچھے برے عمل (رسالۃ المذاکرۃ) (کل صفحات:120)

عنقریب آنے والی کتب

1.....راہ نجات ومہلکات جلد اول (الحدیقۃ الندیۃ) 2.....حلیۃ الاولیاء (مترجم، جلد 2، قسط 1)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿شعبہ درسی کتب﴾

1......اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسه(کل صفحات:325)

2......نصاب الصرف (کل صفحات:343)

3......اصول الشاشی مع احسن الحواشی(کل صفحات:299)

4......نحو میرمع حاشیه نحو منیر(کل صفحات:203)

5......دروس البلاغة مع شموس البراعة(کل صفحات: 241)

6......گلدسته عقائد و اعمال (کل صفحات : 180)

7......مراح الارواح مع حاشیةضیاء الاصباح (کل صفحات: 241)

8......نصاب التجوید (کل صفحات:79)

9......نزهة النظر شرح نخبة الفکر (کل صفحات:280)

10......صرف بهائی مع حاشیه صرف بنائی(کل صفحات :55)

11......عنایة النحو فی شرح هدایة النحو(کل صفحات:175)

12......تعریفاتِ نحویه (کل صفحات:45)

13......الفرح الکامل علی شرح مئة عامل(کل صفحات: 158)

14......شرح مئة عامل(کل صفحات:44)

15......الاربعین النوویة فی الأحادیث النبویة (کل صفحات:155)

16......المحادثة العربیة(کل صفحات:101)

17......نصاب النحو(کل صفحات:288)

18......نصاب المنطق(کل صفحات:168)

19......مقدمةالشیخ مع التحفةالمرضیة (کل صفحات:119)

20......تلخیص اصول الشاشی(کل صفحات144)

21......نورالایضاح مع حاشیةالنوروالضیاء (کل صفحات392)

22......نصاب اصولِ حدیث(کل صفحات95)

23......شرح العقائد مع حاشیةجمع الفرائد(کل صفحات384)

24......خاصیات ابواب(کل صفحات: 141)

عنقریب آنے والی کتب

1......قصیده برده مع شرح خرپوتی 2......انوارالحدیث(مع تخریج و تحقیق) 3......نصاب الادب

https://alislami.net
www.dawateislami.net

﴿شعبہ تخریج﴾

1......بہارِ شریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم، کل صفحات 1360) 2......جنتی زیور (کل صفحات:679)
3......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:422) 4......بہارِ شریعت (سولھواں حصہ، کل صفحات 312)
5......صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:274)
6......علم القرآن (کل صفحات:244) 7......جہنم کے خطرات (کل صفحات:207)
8......اسلامی زندگی (کل صفحات:170) 9......تحقیقات (کل صفحات:142)
10......اربعین حنفیہ (کل صفحات:112) 11......آئینۂ قیامت (کل صفحات:108)
12......اخلاق الصالحین (کل صفحات:78) 13......کتاب العقائد (کل صفحات:64)
14......اُمہات المؤمنین (کل صفحات:59) 15......اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات:56)
16......حق و باطل کا فرق (کل صفحات:50) 17 تا 23......فتاوی اہل سنت (سات حصے)
24......بہشت کی کنجیاں (کل صفحات:249) 25......سیرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (کل صفحات:875)
26......بہارِ شریعت حصہ ۷ (کل صفحات 133) 27......بہارِ شریعت حصہ ۸ (کل صفحات 206)
28......کراماتِ صحابہ (کل صفحات 346) 29......سوانح کربلا (کل صفحات:192)
30......بہارِ شریعت حصہ ۹ (کل صفحات 218) 31......بہارِ شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات:169)
32......بہارِ شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات:280) 33......بہارِ شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات:222)
34......منتخب حدیثیں (246) 35......بہارِ شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات:201)
36......بہارِ شریعت جلد دوم (2) (کل صفحات:1304) 37......بہارِ شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات:243)
38......بہارِ شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات:219)

عنقریب آنے والی کتب

1......بہارِ شریعت حصہ ۱۳، ۱۴ 2......معمولات الابرار 3......جواہر الحدیث

﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

1......ضیائے صدقات (کل صفحات:408) 2......فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325)
3......رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات:255) 4......انفرادی کوشش (کل صفحات:200)
5......نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات:196) 6......تربیتِ اولاد (کل صفحات:187)
7......فکرِ مدینہ (کل صفحات:164) 8......خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)
9......جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152) 10......توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات:124)
11......فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات:120) 12......غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات:106)
13......مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96) 14......فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:87)
15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66) 16......کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً 63)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

17......آیاتِ قرآنی کے انوار(کل صفحات:62)
18......بدگمانی(کل صفحات:57)
19......کامیاب استاذ کون؟(کل صفحات:43)
20......نماز میں لقمہ کے مسائل(کل صفحات:39)
21......تنگ دستی کے اسباب(کل صفحات:33)
22......ٹی وی اور مُووی (کل صفحات:32)
23......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟(کل صفحات:32)
24......طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات:30)
25......فیضانِ زکوۃ(کل صفحات:150)
26......ریاکاری(کل صفحات:170)
27......عشر کے احکام (کل صفحات:48)
28......اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں(کل صفحات:49)
29......نور کا کھلونا(کل صفحات:32)
30......تکبر(کل صفحات:97)
31......قومِ جنّات اور امیرِ اہلسنّت (کل صفحات:262)
32......شرح شجرہ قادریہ(کل صفحات:215)
33......تعارفِ امیرِ اہلسنّت(کل صفحات:100)

﴿شعبہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ﴾

1......آدابِ مرشدِ کامل(مکمل پانچ حصے)(کل صفحات:275)
2......معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟(کل صفحات:32)
3......دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں(کل صفحات:220)
4......مدینے کا مسافر(کل صفحات:32)
5......فیضانِ امیرِ اہلسنّت(کل صفحات:101)
6......بے قصور کی مدد(کل صفحات:32)
7...... گونگا مبلغ(کل صفحات:55)
8......تذکرۂ امیرِ اہلسنت قسط(1)(کل صفحات:49)
9...... تذکرۂ امیرِ اہلسنت قسط(2)(کل صفحات:48)
10......قبر کھل گئی(کل صفحات:48)
11 ......غافل درزی(کل صفحات:36)
12......میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟(کل صفحات:33)
13......کرسچین مسلمان ہوگیا(کل صفحات:32)
14......ہیرونچی کی توبہ(کل صفحات:32)
15......ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات:32)
16......مردہ بول اٹھا(کل صفحات:32)
17......بدنصیب دولہا(کل صفحات:32)
18......عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24)
19......حیرت انگیز حادثہ(کل صفحات:32)
20...... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات(کل صفحات:24)
21......قبرستان کی چڑیل (کل صفحات:24)
22......تذکرۂ امیرِ اہلسنت قسط سوم (سنّت نکاح)(کل صفحات:86)
23......25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام(کل صفحات:33)
24......فلمی اداکار کی توبہ(کل صفحات:32)
25......کرسچین کا قبولِ اسلام (کل صفحات:32)
26......جنوں کی دنیا(کل صفحات:32)
27......سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات:49)
28......صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ(کل صفحات:33)
29......نومسلم کی درد بھری داستان(کل صفحات:32)
30......شرابی کی توبہ(کل صفحات:32)
31......تذکرۂ امیرِ اہلسنت قسط4(کل صفحات:49)
32......خوفناک دانتوں والا بچہ(کل صفحات:32)
33......کفن کی سلامتی(کل صفحات:33)
34......مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب(کل صفحات:48)
35......وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج(کل صفحات:48)
35......بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات:48)
36......پانی کے بارے میں اہم معلومات(کل صفحات:48)
37......گمشدہ دولہا(کل صفحات:33)
38 کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)......
39......ماڈرن نوجوان کی توبہ(کل صفحات:32)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

40......مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات:33)
41......چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32)
42......اصلاح کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات:32)

عنقریب آنے والے رسائل

1......V.C.D کی مدنی بہاریں قسط
3......رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟
2......اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب
3......دعوت اسلامی اصلاحِ امت کی تحریک

جنت میں بھی علماء کی حاجت ہوگی

مدینے کے سلطان، رحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان پرنور ہے: جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ عزوجل کے دیدار سے مشرف ہوں گے، اللہ عزوجل فرمائے گا: تمنوا علی ما شئتم یعنی ''مجھ سے مانگو، جو چاہو۔'' جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے ربِّ کریم عزوجل سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: یہ مانگو، وہ مانگو، جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔ (الفردوس بمأثور الخطاب، الحدیث: ۸۸۰، ج ۱، ص ۲۳۰ والجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۲۲۳۵، ص ۱۳۵)

https://alislami.net
www.dawateislami.net

فکرِ مدینہ کی ترغیب پر مشتمل کتاب

مِنۡهَاجُ الۡعَارِفِيۡن

ترجمہ بنام

شاہراہِ اَولیاء

مُصَنِّف:

حُجَّةُ الۡاِسۡلَام حضرت سیّدُنا امام محمد غزالی عَلَیۡهِ رَحۡمَةُ اللّٰهِ الۡوَالِی

(المتوفّٰی ۵۰۵ھ)

پیش کش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

شعبہ تراجمِ کتب

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

https://alislami.net
www.dawateislami.net

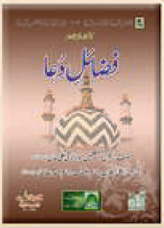

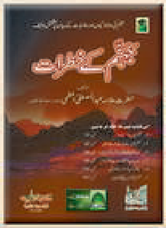

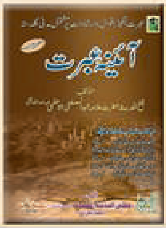

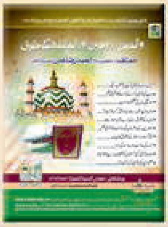

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اِصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net

https://alislami.net